جس نے بسم اللہ نہیں کہا اس کا وضو نہیں، کیا یہ حدیث ہے؟

مجیب: مفتی ابو محمد علی اصغر عطاری مدنی

تاریخ اجراء: ماہنامہ فیضانِ مدینہ جنوری 2024ء

دار الافتاء اہلسنت
(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ میں نے ایک پوسٹ پڑھی جس میں سنن ابن ماجہ شریف کے حوالے سے یہ حدیث پاک لکھی تھی: "رسولِ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: جس کا وضو نہیں، اس کی نماز نہیں اور جس نے بسم اللہ نہیں کہا اس کا وضو نہیں ہوا۔" آپ سے پوچھنا یہ ہے کہ واقعی ایسی حدیث موجود ہے؟ اور کیا واقعی ایسی صورت میں وضو نہیں ہوتا؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

سوال میں جس حدیث پاک کا ذکر کیا گیا ہے، وہ سنن ابن ماجہ شریف میں موجود ہے مگر اس کا یہ معنی نہیں کہ جس نے وضو کرتے وقت بسم اللہ نہ پڑھی تو اس کا وضو نہیں ہوگا بلکہ اس حدیث پاک کا معنٰی یہ ہے کہ جس نے اللہ پاک کا نام لیے بغیر وضو کیا تو اس کا وضو کامل نہ ہوا، ناقص ہوا یعنی اسے وضو کی مکمل برکتیں حاصل نہیں ہوں گی۔ یہی وضاحت ایک دوسری حدیث پاک میں بھی موجود ہے۔

یاد رہے: وضو سے پہلے بسم اللہ شریف پڑھنا افضل ہے جبکہ مطلق اللہ پاک کا نام لینا سنت مؤکدہ ہے، اگر کسی نے جان بوجھ کر وضو سے پہلے اللہ تعالیٰ کا نام نہ لینے کی عادت بنائی تو وہ شخص گنہگار ہوگا البتہ اس موقع پر کوئی دوسرا ذکر کر لیا تو سنت ادا ہو جائے گی۔ (ردالمحتار، 241/1)

ابن ماجہ شریف کی حدیث پاک یہ ہے: "لا صلاۃ لمن لا وضوء لہ ولا وضوء لمن لم یذکر اسم اللہ علیہ"

ترجمہ: جس کا وضو نہیں، اس کی نماز نہیں اور جس نے وضو میں اللہ تعالیٰ کا نام نہ لیا، اس کا وضو نہیں۔ (ابن ماجہ، 140/1)

اللہ تعالیٰ کا نام لیے بغیر وضو کرنے سے برکتیں کم ہونے سے متعلق امام بیہقی علیہ الرَّحمہ سنن کبریٰ میں روایت کرتے ہیں کہ نبیِّ پاک صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: "من توضأ وذکر اسم اللہ علی وضوئہ کان طھورا

لجسده، ومن توضأ ولم یذکر اسم اللہ علی وضوئه کان طهورا لاعضائه“ ترجمہ: جس نے اللہ تعالیٰ کا نام لے کر وضو کیا تو یہ وضو اس کے سارے جسم کے لیے پاکی کا سبب ہو گا اور جس نے اللہ تعالیٰ کا نام لیے بغیر وضو کیا تو صرف اعضائے وضو کو پاک کرنے والا ہو گا۔ (سنن کبری للبیہقی، 73/1)

ابن ماجہ شریف کی حدیث کے متعلق مرآۃ المناجیح میں ہے: ”یہاں کمال کی نفی ہے یعنی جو کوئی وضو کرتے وقت بسم اللہ نہ پڑھے اس کا وضو کامل نہیں، جیسے حدیث شریف میں ہے کہ مسجد سے قریب رہنے والے کی بغیر مسجد نماز نہیں ہوتی، یعنی نماز کامل نہیں ہوتی کیونکہ رب نے فرمایا جب تم نماز کے لئے اٹھو تو اپنا منہ ہاتھ دھوؤ الخ، وہاں بسم اللہ کی قید نہیں، نیز تیسری فصل میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، ابن مسعود اور ابن عمر کی حدیث آرہی ہے کہ جو وضو کے اول میں بسم اللہ پڑھے اس کا تمام جسم پاک ہو جاتا ہے اور جو نہ پڑھے تو اس کے صرف اعضاء وضو پاک ہوتے ہیں۔“ (مرآۃ المناجیح، 383/1)

وَاللهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُه اَعْلَم صَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم